بیسک ایجوکیشن کے تحت 138 پرائمری اسکول خستہ حال عمارتوں میں چل رہے ہیں

طلبا کی زندگیوں کے ساتھ کیا جارہا ہے کھلواڑ، 167 اسکول منہدم کئے گئے لیکن تعمیر کیلئے سرکار سے پیسہ نہیں ملا

شاہد ذبیری

سہارنپور (ایس این بی) یوپی میں بیسک ایجوکیشن کے تحت چلنے والے سرکاری پرائمری اسکول کی خستہ حال عمارتوں میں چل رہے ہیں اس کا اندازہ ضلع سہارنپور کے سرکاری پرائمری اسکولوں کی خستہ حال عمارتوں سے لگایا جاسکتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ضلع میں تقریباً ایسے 138 اسکول ہیں جن کی عمارتیں انتہائی خستہ حال ہیں اور کسی بڑے حادثہ کو دعوت دے رہی ہیں اور ان اسکولوں میں پڑھنے والے غریب طلبا کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہے اور ان کی زندگیوں سے کھلواڑ کیا جارہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ان کے علاوہ ایسے ہی 27 اسکولوں کی عمارتوں کو منہدم کرایا جاچکا ہے لیکن تعمیر کا کام لٹکا پڑا ہے۔ تعمیر کیلئے پیسہ ہی محکمہ کے پاس نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق جن 40 اسکولوں کی عمارتوں کی تعمیر کا پیسہ آچکا ہے ان کی تعمیر کا کام سست رفتاری کا شکار ہے، ان اسکولوں میں جن طلبا کا رجسٹریشن کیا گیا ہے ان طلبا کو نزدیک کے دوسرے اسکولوں سے کنکٹ کیا گیا ہے۔

ضلع میں پرائمری اور جونیئر اسکولوں کی کل تعداد 1438 بتائی جاتی ہے ان میں سے 245 اسکولوں کی عمارت مخدوش پائی گئی ہے جو زلزلہ یا تیز بارش میں زمیں بوس ہوسکتے ہیں۔ گزشتہ سال محکمہ کے افسران کے حکم پر ان 245 اسکولوں میں سے 107 اسکولوں کی عمارت کو منہدم کرا گیا تھا۔ ان عمارتوں کی تعمیر کیلئے سرکار سے بجٹ مانگا گیا لیکن 107 میں سے صرف 40 کیلئے پیسہ دیا گیا ہے، ان میں سے 2 اسکولوں کا پیسہ یوپی کو جاری کیا گیا اور 20 اسکولوں کا پیسہ بیسک ایجوکیشن محکمہ کو دیا گیا 67 اسکول ایسے ہیں جن کو منہدم کئے جانے کے بعد پلاٹ بنادیا گیا ہے لیکن ان کی تعمیر کیلئے پیسہ جاری نہیں کیے گئے۔ بلڈنگ کنسٹکٹر کے کوآرڈینیٹر وبھو جیمنی کے مطابق 138 ایسے ہیں جن کی عمارت خستہ حالت میں ہے اور مخدوش ہے جس کی شکایت اسکولوں کے اساتذہ اور گرام پردھانوں کے ذریعہ انتظامیہ سے کی جاچکی ہے۔

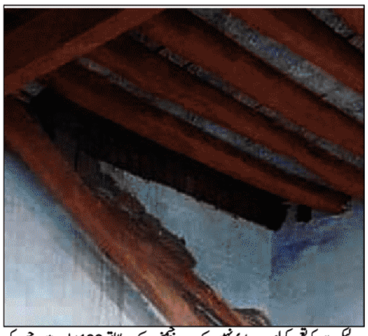

ایسے ہی اسکولوں میں سے ایک قصبہ نانوتہ کے گاؤں کماپور بکڈولی میں ہے جس کی عمارت انتہائی مخدوش ہے اور کلاس کی چھت کی کڑیاں گر رہی ہیں طلبا کو کلاس کی بجائے برآمدے میں پڑھایا جارہا ہے۔

ضلع بیسک ایجوکیشن افسر امریش کمار کے مطابق تمام اسکولوں کا بیورا یو ا۔ ڈائس پراپ لوڈ ہے۔ کچھ اسکول ایسے ہیں جن کا جو حصہ مخدوش تھا اس کو گرادیا گیا ہے لیکن باقی صحیح ہیں اور جہاں طلبا کی تعداد کی مناسبت کے لحاظ سے ٹھیک نہیں تھے ان کو منہدم کرادیا گیا۔ پیسہ آئے گا تو ان کی تعمیر کرادی جائے گی۔ ان کے مطابق بچوں کو محفوظ مقام پر بٹھائے جانے کے احکامات دئے جاچکے ہیں۔

رمضان کا پہلا عشرہ رحمت ہے، دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے آزادی کا ہے: ڈاکٹر عبیداقبال عاصم

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی) ادبی تاریخی سرزمین دیوبند میں بھی رمضان کا الگ منظر نظر آتا ہے، یہاں گلی کوچوں میں قرآن کی صدائیں 24 گھنٹے بلند ہوتی ہیں، رمضان المبارک میں کوئی ساعت ایسی گزرتی ہو جو کلام اللہ کی تلاوت سے خالی ہو۔ ایک لاکھ کے قریب کی آبادی پر مشتمل اس قصبہ میں رمضان المبارک کے مہینہ کا الگ ہی مزا ہے۔ حفاظ کی تعداد زیادہ ہونے کے سبب مسجدوں کے ساتھ ساتھ گھروں میں بھی کلام اللہ کی تلاوت تراویح میں کی جارہی ہے۔ دیوبند کی مساجد پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ دیوبند کی مرکزی جامع مسجد میں مفتی عفان منصور پوری، مسجد رشید میں حسین احمد مدنی، آدینی مسجد میں مولانا عمار عثمانی، چھتہ مسجد میں مفتی امجد مدنی، قدیم مسجد میں مولانا ازہر مدنی، مینا بازار میں واقع بھلن شاہ مسجد میں قاضی دانش، طیب مسجد میں مفتی اختیار الٰہی، شیخ الہند مسجد میں حافظ عزیر، عثمانی مسجد میں حافظ اقدس صدیقی، مسجد عزیز میں مولانا انور عزیز، مسجد بتول میں حافظ ماجد، مسجد اخلاق میں حافظ انیس الرحمٰن، چاند مسجد میں حافظ فہد علی مسجد میں حافظ شاہنواز قریشی، بڑے دروازے کی مسجد میں حاجی ریاض محمود، مسجد حسین شاہ قاضی عفان، لال مسجد میں حافظ عبد الواہب، مسجد شاہ والایت میں حافظ عبدالرحمٰن، مسجد سفید میں حافظ حذیفہ، مسجد شیخ ضیاء میں حافظ عمر الٰہی، مسجد نیل گران میں حافظ مکرم عثمانی، مسجد محل میں حافظ عریف کلام اللہ سنا رہے ہیں، اس کے علاوہ متعدد حفاظ مساجد کی دوسری منزل اور گھروں میں کلام اللہ سنانے میں مشغول ہیں۔ رمضان کے سلسلہ میں یوپی رابطہ کمیٹی کے سکریٹری ڈاکٹر عبیداقبال عاصم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ رمضان کا پہلا عشرہ رحمت ہے، دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے آزادی کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس ماہ کے شروع کے دس دن رحمت کے ہیں، دوسرے دس دن مغفرت کے ہیں اور تیسرا عشرہ یعنی آخر کے دس دن دوزخ سے آزادی کے ہیں۔ ڈاکٹر عبیداقبال عاصم نے کہا کہ اس ماہ میں روزہ دار کو چاہئے کہ نمازوں میں مشغول رہیں، نیکیوں اور بھلائیوں کے کام کریں، اپنی نگاہ، زبان کی حفاظت کریں کیوں کہ رمضان کا مقصد تب ہی پورا ہوتا ہے جب ہم تمام لغویات سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ روزہ رکھ کر لغویات میں مشغول رہنا ایسا ہے کہ جیسے تمام دن بھوکا پیاسا رہنے کے بعد اللہ کی رحمتوں سے محروم رہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ماہ کو غنیمت سمجھیں اور اس کی ایک ایک ساعت میں اللہ کو راضی کرنے کے لئے ذکر واذکار میں مشغول رہیں۔

سی آر پی ایف کے جوان اور دہلی پولیس کے سپاہی پر کنبہ کو زدوکوب کرنے الزام

شاملی (ایس این بی) ضلع کے گاؤں جسالا کے رہنے والے ایک شخص نے سی آر پی ایف جوان اور دہلی پولیس کانسٹیبل پر نصف درجن لوگوں کے ساتھ مار پیٹ کا الزام لگاتے ہوئے تھانہ میں شکایت درج کراتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس بارے میں مذکورہ گاؤں کے سندیپ نے پولیس کو بتایا کہ اس کے پڑوس میں دو بھائی رہتے ہیں۔ ایک سی آر پی ایف میں جوان ہے جبکہ دوسرا دہلی پولیس میں تعینات ہے۔ متاثرہ نے الزام لگایا کہ دونوں بھائیوں کی متاثرہ کے خاندان سے دشمنی ہے اور جب بھی وہ چھٹی پر آتے ہیں تو ان کے خاندان کے ساتھ بدسلوکی اور بدتمیزی کرتے ہیں۔ دونوں بھائی کئی دنوں سے گاؤں میں چھٹی پر ہیں۔ متاثرہ نے الزام لگایا کہ دونوں بھائیوں نے متاثرہ کے 5 سالہ معصوم بچے اور اس کو مارا پیٹا۔ احتجاج کرنے پر دونوں بھائیوں نے اپنے نصف درجن سے زیادہ ساتھیوں کے ساتھ مل کر متاثرہ کے خاندان پر حملہ کیا۔ اس حملہ میں سندیپ، کرم پال اور ایک پانچ سالہ معصوم زخمی ہوئے ہیں۔ متاثرہ نے اپنا اور اپنے زخمی کنبہ کے افراد کا طبی معائنہ کرانے کے بعد پولیس تھانہ میں شکایت درج کرائی اور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

کوشانک قتل واردات کا پولیس نے کیا انکشاف

ملزم خشونت سنگھ عرف بھیم کو گرفتار کرکے جیل بھیجا

مرادآباد (ایس این بی) مہانگر مرادآباد کے مشہور زمانہ قتل واردات کا پولیس نے انکشاف کرتے ہوئے ملزم خشونت سنگھ عرف بھیم کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا ہے۔ پولیس کے مطابق اسپورٹس دکاندار کوشانک کا قتل مونڈھا پانڈے کے سابق بلاک پرمکھ للت کوشک نے اپنے اقبال کو قائم رکھنے کے لیے کرایا تھا جس کے لیے باہر سے شوٹر بلائے گئے تھے۔ ایس ایس پی ہیمراج مینا نے واردات میں شامل خشونت سنگھ عرف بھیم شوٹر کو لے کر کوشانک کی دکان تک گیا تھا اور واردات کے بعد بھاگ گیا تھا۔ پولیس اب سابق بلاک پرمکھ کو ریمانڈ پر لے کر شوٹر اور سپاری کی رقم کی پوچھ تاچھ کرے گی۔

واضح ہو کہ سول لائنس تھانہ حلقہ کے گنگاوہار ساکن کوشانک گپتا عمر 80 سال کی سونک پور اسٹیڈیم کے پاس سدھلی اسپورٹس نام سے کھیل کے سامان کی دکان پر 12 جنوری 2022 کو رات تقریباً ساڑھے 8 بجے بائیک سوار بدمعاشوں نے کوشانک کو دکان کے باہر ہی سر سے لگا کر گولی ماردی تھی۔ واردات کے تھوڑی دیر بعد ہی کانٹھ روڈ کے پرائیویٹ اسپتال میں کوشانک کی موت واقع ہوگئی تھی۔ اس کے والد اشوک کمار گپتا کی تحریر پر پولیس نے بجنور ساکن دو حقیقی بھائیوں کے خلاف مقدمہ درج کرا کر انہیں جیل بھی بھیج دیا تھا۔ حالانکہ جانچ کے بعد انہیں جیل سے رہا کرادیا گیا تھا۔ ایس ایس پی ہیمراج مینا نے گزشتہ روز شام کے وقت پولیس لائن میں اخباری نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کوشانک قتل واردات کا انکشاف کردیا۔ مزید خلاصے کے لیے للت کوشک سے پوچھ گچھ کے بعد اس قتل واردات کے بارے میں بتایا جائے گا۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ کوشانک گپتا اپنی بلڈنگ میں نائی کی دکان چلانے والے بھورے سے دکان خالی کرانا چاہتا تھا۔ اسی بات کو لے کر سابق بلاک پرمکھ للت کوشک نے اپنے ہتھیار بند ساتھیوں کے ساتھ کوشانک کو اس کی دکان میں گھس کر دھمکایا تھا بعد گرفتاری کی مانگ کو لے کر دکان میں دھرنا دینے کے ساتھ ہی سوشل میڈیا پر مہم چھیڑ دی تھی۔ بقول پولیس اس سے للت کوشک نے کوشانک کو اسے راستے سے ہٹانے کا فیصلہ کرلیا۔ منصوبے کے تحت ہی گرفتار کیے گئے ملزم خشونت کو ذمہ داری دی کہ تم شوٹر کو سیو کرکے دکان تک لے جاؤ گے اور بعد میں اسے ٹھکانے پر چھوڑ دو گے۔

ایس ایس پی نے بتایا کہ ملزم خشونت نے پوچھ گچھ میں بتایا کہ وہ شوٹر کو لے کر کوشانک کی دکان تک گیا تھا۔ واردات کے بعد اسے ہرتھلا کے پاس بائیک دے کر خود اتر کر اپنے گھر چلا گیا تھا۔ خشونت شوٹر کے بارے میں جانکاری نہیں دے سکا ہے۔ ایس ایس پی کے مطابق 2 دن قبل ہی للت کوشک کو مونڈھا پانڈے تھانے میں درج اغوا کرکے یرغمال بنا کر مار پیٹ کرنے کے معاملے میں جیل بھیجا گیا ہے۔ شوٹر کے قتل کے متعلق مرکزی ملزم للت کوشک کو ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ کی جائے گی۔

ناجائز تعمیر کو آئی او نے کرایا منہدم

حسن پور (ایس این بی) گجرولہ حسن پور روڈ واقع حسن پور بلاک کے سامنے نمائش میدان کا وسیع میدان ہے جہاں بیشتر تعداد میں باگڑی سماج کے لوگ اپنے ڈیرے جمائے رہتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے کچے مکان بنا رکھے ہیں جہاں ایک باگڑی سماج کا آدمی اپنا پکا آشیانہ سیمنٹ اینٹوں سے سڑک کنارے ناجائز تعمیر کرنے لگا جس کی شکایت مقامی لوگوں نے نگر پالیکا حسن پور کو دی جس کے نتیجہ میں نگر پالیکا کے آئی او موقع واردات پر پہنچے جنہوں پختہ ناجائز تعمیر کو فوراً منہدم کراتے ہوئے کہا کہ ناجائز تعمیر یا کسی نئے قبضہ کرنے والے کو بخشا نہیں جائے گا۔

سی سی ایس یو اور اُپٹا کے اشتراک سے ڈرامہ 'آپریشن وائٹ مون' کا انعقاد

شکیل سیفی

میرٹھ (ایس این بی) آج یہاں اٹل بہاری واجپئی آڈیٹوریم، واقع چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی میں شعبۂ اردو اور یونائٹیڈ پروگریسیو تھیٹر ایسوسی ایشن (UPTA) کے مشترکہ اہتمام میں عالمی یوم ڈراما کے موقع پر ڈراما "آپریشن وائٹ مون" اسٹیج کیا گیا جس کو ناظرین نے خوب پسند کیا اور تالیوں کی گڑگڑاہٹ سے اراکین ڈرامہ اور اداکاروں کو حوصلہ بخشا۔ ڈرامہ "آپریشن وائٹ مون" معروف ادیب و ڈرامہ نگار گربچن سنگھ کا تحریر کردہ ڈرامہ ہے جس کا ڈائریکشن بھارت بھوشن شرما نے کیا۔

اُپٹا نے ہر سال کی طرح امسال بھی اسٹیج اور ڈرامہ نگاری کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والوں کو ایوارڈ سے سرفراز کیا۔ ان ہستیوں میں ہری پرکاش شرما، پورن چند آہوجہ، سریندر شرما، سریش شرما، مہیندر کوشک، مدھو بھوشن شرما، سدیش یادو اور ان کے علاوہ رنگ منچ کی کچھ اور ایسی شخصیات شامل رہیں جنہوں نے اس صنف کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور آج بھی پورے عزم و حوصلے سے ساتھ میدان میں قدم جمائے ہوئے ہیں، ان میں درپن کلا کیندر کے ونود کمار بے چین، میرٹھ رنگ منچ کے اوم دت راجپوت، لہر سنستھا کے انوج شرما، ڈاکٹر اروند تیواری اور فری لانس اداکارہ کی حیثیت سے سبھی تنظیموں کے ساتھ کام کرنے والی سیما سمر کو اعزاز سے نوازا گیا۔ طویل عرصے تک رنگ منچ کے لیے نمایاں خدمات دینے والے سینئر رنگ کرمی آنجہانی سریندر کوشک، شانتی ورما (اپٹا) دو ایسی عظیم شخصیتیں ہیں جن کو بعد از مرگ اس اعزاز سے نوازا گیا۔

اس سے قبل پروگرام کا آغاز مہمانان نے شمع روشن کرکے کیا۔ اس موقع پر مہمانان خصوصی کی حیثیت سے یونیورسٹی کے فائنس کنٹرولر ایف۔ سی رمیش چندرا، معروف ڈرامہ نگار نیرج شرما، شریک ہوئے جب کہ مہمانان ذی وقار کے بطور پروفیسر بندو شرما (صدر، ویمنس سیل) اور جے پی سنگھ (سیل ٹیکس کمشنر) نے شرکت کی۔ صدارت کے فرائض معروف ادیب و ناقد اور صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری اور نظامت ڈاکٹر آصف علی اور سیما شمر نے مشترکہ طور پر انجام دیے۔

اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے نیرج شرما نے کہا کہ میرٹھ ڈرامے کے میدان میں مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور یہاں کی تنظیمیں دہلی میں جاکر اپنا پرچم لہراتی ہیں اور ایوارڈ حاصل کرتی ہیں۔ آج کا ڈرامہ بہت خوب رہا اور سبھی اداکاروں نے خصوصاً روپالی گپتا نے جس اداکاری کا مظاہرہ کیا ہے وہ کمال ہے۔ ان کا مستقبل شاندار ہے۔ بہترین ڈرامہ کے لیے پوری ٹیم کو مبارک باد۔

ایف۔ سی رمیش چندرا نے کہا کہ واقعی ڈرامہ لاجواب تھا اور بہت خوبصورتی سے سبھی کرداروں نے اپنی اداکاری کا مظاہرہ کیا۔ اور اس کو اسی بنا پر سماج کا آئینہ کہا جاتا ہے کہ جو کچھ ہمارے معاشرے میں ہوتا ہے اسے فن کاری کے ذریعے خوبصورتی سے پیش کردیا جاتا ہے۔ آج اس آڈیٹوریم میں لوگوں کی موجودگی بہت کم رہی اور یہ بہت افسوس ناک ہے۔ ایسے پروگراموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔

اپنے صدارتی خطبے میں پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ یونائٹیڈ پروگریسیو تھیٹر ایسوسی ایشن، میرٹھ کی ان کامیاب پیش کشوں نے، میرٹھ کی رنگ منچ کی دنیا کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کی بہترین کوشش کی ہے۔ سماجی مسائل پر مبنی مختلف ڈرامے پیش کرکے تہذیبی وراثت اور اخلاقی قدروں کو فروغ دینے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ عوام کی اس پسندیدگی نے ہمیں حوصلہ عطا کرنے کے ساتھ اس تحریک کو جاری رکھنے کی ترغیب دی ہے۔ ڈرامے کے اہم کرداروں میں ونود کمار بے چین، روپالی گپتا، آرین خان، اجول سنگھ اور بھارت بھوشن شرما نے اداکاری کے جوہر دکھائے۔ میک اپ اور اسٹیج کی تزئین کاری عابد اور ساجد سیفی جب کہ بیک گراونڈ موسیقی اتل شرما نے پیش کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر شاداب علیم، ڈاکٹر ارشاد علی، سعید احمد سہارنپوری، محمد شمشاد، مہیش تیاگی، جتن سروپ، انجینئر منوج کمار، انجینئر مشرا، عمائدین شہر اور کثیر تعداد میں طلبا وطالبات موجود رہے۔

فشرمین کانگریس نے مرکزی سرکار کا پتلا پھونکا

مظفر نگر (ایس این بی) فشرمین کانگریس کے زیر اہتمام پسماندہ طبقہ کے لوگوں نے بی جے پی سرکار کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے پرکاش چوک پر حکومت کا پتلا جلایا اور سرکار کے خلاف نعرے بازی کی۔ اس موقع پر فشرمین کانگریس کے ریاستی صدر دیویندر کشیپ نے کہا بی جے پی سرکار بے مہار ہوتی جارہی ہے۔ یہ سرکار آمرانہ رویہ اختیار کیے ہوئے ہے۔ انھوں نے کہا آج راہل گاندھی ملک کے غریبوں کے حقوق کی آواز بلند کررہے ہیں اور اڈانی کے ذریعہ کیے گئے گھوٹالوں کو بے نقاب کررہے ہیں۔ بی جے پی نے آمرانہ رویہ اپناتے ہوئے راہل گاندھی کی رکنیت ہی منسوخ کرادی اور راہل گاندھی پر پسماندہ لوگوں کی توہین کا الزام لگایا، جبکہ راہل گاندھی نے کہا تھا کہ للت مودی اور نیرو مودی بیرون ملک فرار ہوگئے ہیں۔ انھوں نے کہا سچائی یہ ہے کہ بی جے پی او بی سی کی اصل توہین کررہی ہے، اگر وزیر اعظم او بی سی کے اتنے ہی خیر خواہ ہیں تو ذات پات کی مردم شماری کرائیں اور روہنی کمیشن کی رپورٹ کو نافذ کریں۔ اس موقع پر ضلع صدر برج موہن کشیپ، کرشن پال کشیپ، رام کمار کشیپ، جے پرکاش کشیپ، پپو کشیپ، ریحانہ بیگم، برہمپال، ہرپال، سوربھ کشیپ، روہت کشیپ، موہت کشیپ، رامپال پردھان، اوم بیر وغیرہ موجود رہے۔

مظفرنگر: سرکار کا پتلہ ہاتھوں میں لیے پارٹی کارکنان (ایس این بی)

70 گرام اسمیک کے ساتھ 3 گرفتار

گنگوہ (ایس این بی) کوتوالی پولیس نے جمنا کے کھادر علاقے سے 3 نوجوانوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے پاس سے پولیس نے 70 گرام اسمیک برامد کی ہے۔ تینوں پر این ڈی پی سی کی دفعات میں مقدمہ درج کرکے انہیں جیل بھیج دیا گیا ہے۔

4 رکعات صلوٰۃ التسبیح کا لازمی طور پر اہتمام کریں: سید عقیل میاں حسین

دیوبند (ایس این بی) رمضان المبارک کی اہمیت وفضیلت اور اس ماہ میں کی جانے والی خصوصی عبادات کا ذکر کرتے ہوئے مدرسہ تعلیم القرآن قدیم مدرسہ اصغریہ کے مہتمم سید عقیل میاں حسین نے صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کی خاص فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کی خاص فضیلت وارد ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نماز میں اللہ کی تسبیح چونکہ کثرت سے پڑھی جاتی ہے اس لئے اس نماز کو صلوٰۃ التسبیح کہتے ہیں۔ انہوں نے تمام روزہ داروں سے اپیل کی کہ وہ چار رکعت صلوٰۃ التسبیح کا لازمی طور پر اہتمام کریں کیوں کہ اس نماز سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس نماز کو پڑھنے کی برکت سے پچھلے اور بعد کے گناہ، نئے اور پرانے دانستہ اور نادانستہ، کبیرہ، صغیرہ، پوشیدہ اور ظاہری سب گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم گنہ گار اور خطا کار ہیں اس لئے ہمیں اپنے گناہوں سے توبہ استغفار کے ساتھ جب بھی موقع ملے صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے تاکہ ہمارے گناہ معاف ہوجائیں۔ سید عقیل میاں حسین نے کہا کہ سنن ابوداؤد، ترمذی اور سنن ابن ماجہ کے علاوہ حدیث کی متعدد کتابوں میں مذکور ہے کہ اگر ہر روز صلوٰۃ التسبیح پڑھ سکتے ہوں تو پڑھ لیں، روزانہ پڑھنا ممکن نہ ہو تو ہر جمعہ کو پڑھ لیں اور ہر جمعہ کو پڑھنا ممکن نہ ہو تو ایک ماہ میں ایک بار ضرور پڑھ لیں، لیکن اگر ہر ماہ اس کی پابندی نہ کرسکیں تو ایک سال میں ایک مرتبہ پڑھنے کا اہتمام کریں اور کسی وجہ سے یہ بھی ممکن نہ ہو تو اپنی پوری زندگی میں ایک بار صلوٰۃ التسبیح ضرور پڑھ لیں۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ پانچ وقت کی نماز میں جمعہ کی نماز پچھلے جمعہ تک اور رمضان المبارک کے روزے پچھلے رمضان تک درمیانی اوقات کے گناہوں، لغزشوں کے لئے کفارہ ہیں۔ متعدد احادیث میں اذکار کے ذریعہ اللہ تعالیٰ معاف کردیتا ہے۔ صلوٰۃ التسبیح بھی ایک نماز ہے لہٰذا اس کو پڑھنے سے سابقہ گناہوں کی معافی ومغفرت پر کوئی شک وشبہ نہیں ہونا چاہئے۔ معروف محدث امام بیہقی نے شعب الایمان میں تحریر کیا ہے کہ امام حدیث شیخ عبداللہ بن مبارک صلوٰۃ التسبیح پڑھا کرتے تھے اور سلف صالحین بھی اس کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس نماز کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں ہے، دن یا رات جب چاہے ادا کرسکتے ہیں سوائے ممنوع اوقات کے۔

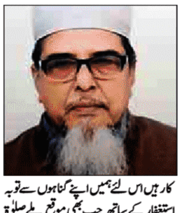

پولیس نے موٹر سائیکل چور گروہ کا پردہ فاش کیا

دیوبند (ایس این بی) دیوبند پولیس نے موٹر سائیکل چور گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے تین بائک چوروں کو چار چوری کی موٹر سائیکلوں کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے اعلیٰ افسران کی ہدایت پر مشتبہ، مطلوبہ اور وارنٹی جاری ہونے والے افراد کی گرفتاری کے لئے چلائی جانے والی مہم کے تحت کوتوالی انچارج ایچ این سنگھ کی قیادت میں پولیس ٹیم نے چار بائکوں کے ساتھ تین چوروں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم گگن ولد ہنس کمار ساکن لکھنوتی تھانہ دیوبند، شاہ نظر ولد خورشیدہ ساکن انبہٹہ پیر، تھانہ نکوڑ اور ابوذر ولد مرغوب ساکن محلہ گاڈان انبہٹہ پیر کو چوری کی چار موٹر سائیکلوں کو ساتھ سمیت نور پور ریلوے پھاٹک کے قریب سے گرفتار کیا ہے، ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے، پولیس کا کہنا کہ ملزمان کے پاس سے چار ہیرو کی بائک برآمد کی گئی ہیں، جن کے خلاف مقدمہ قائم کرکے انہیں جیل بھیجا جارہا ہے۔ کوتوالی انچارج نے بتایا کہ پولیس ٹیم ہر مسلسل جرائم پیشہ افراد کے خلاف سخت کارروائی کررہی ہے۔ انہوں نے جرائم پیشہ افراد کے ساتھ کسی بھی قسم کی رعایت کا معاملہ نہیں کیا جائے گا۔

ہندآرمی کا الگ ریاست تشکیل دینے کا مطالبہ

گاؤں گاؤں جاکر لوگوں کو بیدار کیا جائے گا

شاملی (ایس این بی) ہندآرمی نامی تنظیم نے ہند پردیش یعنی الگ ریاست کی تشکیل کا مطالبہ کیا ہے۔ اسی مناسبت سے آج اس تنظیم نے قصبہ کاندھلہ کی نہر کے پاس واقع ڈاک بنگلہ میں منعقد تنظیم کی میٹنگ میں ہِتن گوسوامی نے چھوٹی ریاست کے بے شمار فوائد بتائے اور کہا کہ صوبہ جتنا چھوٹا ہوگا، اُتنا ہی جلد ترقی حاصل کرلے گا۔ انھوں نے کہا چھوٹی ریاست میں ترقیاتی کام کرانے میں آسانی ہوتی ہے اور سرکاری اسکیموں کا فائدہ بھی جلد ملنا شروع ہوجاتا ہے۔ انھوں نے کہا اتر پردیش ایک بڑی ریاست ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ اسی میں سے ہند پردیش نام کی ریاست تشکیل دیدی جائے۔ انھوں نے کہا ہماری تنظیم نے اسی مقصد کے حصول کے لیے یاترا شروع کی ہے، جس کا بنیادی مقصد یہی ہے کہ مغربی یوپی کو ہند پردیش بنادیا جائے۔ انھوں نے کہا فی الحال یاترا 31 دیہات میں جائے گی اور وہاں لوگوں کو چھوٹی ریاست کے فوائد سے آگاہ کرے گی۔ یہ یاترا اسی طرح گھومتی رہے گی اور 23 جنوری 2024 کو کاندھلہ میں ہی اختتام پذیر ہوگی۔ اس موقع پر ہندفوج کے ضلع صدر وشال پنوار، اجول، نشا، آکاش، موہت، اجے پنوار وغیرہ موجود رہے۔

خاتون پر دوسری خاتون کی اسناد کے ساتھ نوکری کرنے کا الزام

مظفر نگر (ایس این بی) ایک خاتون نے اپنی بھابھی پر خود کے تعلیمی سرٹیفکیٹ لگا کر سرکاری نوکری کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ڈی ایم سے کارروائی کی درخواست کی ہے۔ اطلاع کے مطابق اس معاملہ کو لے کر متاثر رام داس اور اس کے گھر والے کلکٹریٹ میں دھرنا دے رہے ہیں۔ رام داس کا الزام ہے کہ اس کی بیٹی پونم کی تعلیمی اسناد پر ببیتا نامی خاتون دہلی کے تیغ بہادر اسپتال میں ملازمت کررہی ہے۔ اس بارے میں متاثرہ پونم اور اس کے اہل خانہ نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم دے کر انصاف کی مانگ کی ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ اس کے شوہر کا 2012 میں انتقال ہوگیا تھا۔ بعد ازاں بہنوئی انل نے نوکری دلانے کے بہانہ اس کی مارکشیٹ لی اور دیگر دستاویزات بھی لے لیے۔ انھیں کاغذات کی بنیاد پر فرضی طریقہ سے ببیتا دہلی کے اسپتال میں کام کررہی ہے۔ ہم نے اس معاملہ میں پولیس سے بھی شکایت کی مگر کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ متاثرہ نے ڈی ایم سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

2 الگ الگ مقامات پر ملزمان کو جیل بھیجا

حسن پور (ایس این بی) کوتوالی حسن پور حلقہ میں بڑی تیزی سے لوٹ مار و سائبر کرائم کی واردات رونما ہورہی ہے۔ اس لیے سی او پولیس ابھیشیک یادو و تھانہ کوتوالی انسپکٹر دشمن عناصر کے خلاف کامبنگ کرکے اکثر پیدل فلیگ مارچ بھی کرتے ہیں لیکن دشمن عناصر پر قابو نہیں پارہے ہیں۔ اسی سلسلہ میں کوتوالی حسن پور سے الگ الگ مقامات سے 2 ملزمان کو اپنی گرفت میں لیا جن کے پاس سے ناجائز اسلحہ اور زندہ کارتوس برآمد کئے گئے جنہوں نے اپنا نام بلبیر سنگھ ولد جہانگیر سنگھ ضلع پٹیالہ پنجاب بتایا تو دوسرے ملزم نے منیر احمد ولد جمیل احمد موضع دیوچرہ تھانہ بھانپور ضلع بریلی بتایا۔ پولیس نے دونوں ملزمان کو تھانہ کوتوالی حسن پور لاکر چارج شیٹ کاٹ کر جیل بھیج دیا ہے۔

فائنانس کمپنی میں کروڑوں روپے ہتھیانے والے مالکان رہا

دیوبند (ایس این بی) دیوبند پولیس نے فائنانس کمپنی میں سرمایہ کاری کے نام پر کروڑوں روپے ہتھیانے والے کمپنی مالکان کو چھوڑ دیا ہے۔ کوتوالی میں جاری ہائی وولٹیج ڈرامہ اس وقت ختم ہوگیا جب ایک تحریری معاہدہ ہوا جس میں انویسٹروں کو تھوڑی تھوڑی رقم واپس کرنے کی شرط چھوڑ دیا گیا۔ محلہ خانقاہ مدنی روڈ پر فائنانس ٹیکس پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے مالکان نے موٹے منافع کا لالچ دے کر سرمایہ کاروں سے بھاری رقم لوٹ لی تھی، حالانکہ اس دوران کمپنی نے لوگوں کو کافی فائدہ پہنچایا اور ان کی رقومات پر انہیں موٹا منافع دیا، جس کے سبب کمپنی میں اچانک تیزی سے سرمایہ کاری ہونے لگی، لیکن گزشتہ تین ماہ سے پیسہ نہ ملنے کے سبب انویسٹروں میں تشویش تھی اور یہی وجہ ہے کہ دیوبند کوتوالی میں دو دنوں تک ہائی وولٹیج ڈرامہ چلتا رہا۔ مالکان نے کمپنی کو دیوالیہ قرار دے دیا، تو انویسٹروں میں افراتفری مچ گئی۔ جس کے بعد دہلی، روڑکی، سہارنپور، مظفرنگر، رام پور اور دیگر کئی شہروں سے سرمایہ کار دیوبند پہنچ گئے۔ کافی دیر تک کمپنی مالکان اور سرمایہ کاروں کے درمیان گرما گرم بحث ہوتی رہی۔ بالآخر پولیس کی ثالثی میں سرمایہ کاروں اور کمپنی مالکان کے درمیان ایک تحریری معاہدہ طے پاگیا۔ جس میں فیصلہ کیا گیا کہ اگلے ماہ سے کمپنی مالکان لوگوں کو سود کے ساتھ تھوڑی رقم واپس کریں گے۔ جس پر دونوں فریق نے اتفاق کیا۔ بعد ازاں پولیس نے کمپنی مالکان کو رہا کردیا۔

دیوبند: تھانے میں کمپنی مالکان کے ساتھ معاہدے کا منظر......... (تصویر: ایس این بی)

رچرچی انگلش اسکول کے سالانہ نتائج کا اعلان

فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ پوزیشن لانے والے طلبا کو انعامات کی تقسیم

سہارنپور (ایس این بی) آج یہاں رچرچی انگلش اسکول کے سالانہ نتائج کا اعلان کردیا گیا ہے۔ نتائج کا اعلان اسکول کی پرنسپل میڈم خدیجہ نے کیا اور نرسری تا 8th کلاس کے فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ پوزیشن لانے والے طلبا و طالبات کو چائلڈ اسپیشلسٹ ڈاکٹر ارشد کے ہاتھوں انعامات دئے گئے۔

انعامات پانے والے طلبا وطالبات میں فرسٹ پرائز حاصل کرنے والوں میں 4th کلاس کے محمد اویس، 5th کلاس کی مصباح، کلاس 6th کی جنت عائشہ، کلاس 7th کلاس کی نور عافیہ، کلاس 8th کے عمر فاروق کا نام شامل ہے جبکہ کلاس تھرڈ کا ایشان، کلاس 2nd کا محمد صادق، کلاس 1rst کے عبیداللہ کا نام فرسٹ پرائز حاصل کرنے والوں میں شامل ہے۔ پری نرسری کی علیزہ، نرسری کا محمد یوسف زبیری، کلاس کے جی 1frst کی ولیہ ارشد، کے جی 2 کی ارحم کا نام فرسٹ پرائز حاصل کرنے والوں میں شامل ہے۔ ان تمام کلاسوں کے سیکنڈ اور تھرڈ پوزیشن لانے والے طلبا وطالبات کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔ فوٹو کیپشن: رچری انگلش اسکول کے سالانہ نتائج پر ڈاکٹر ارشد 4th کلاس کے محمد اویس کو فرسٹ پرائز دیتے ہوئے۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے سبھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سبسکرائبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے ٹاور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے یا کسی طبی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کرکے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔